عطائے عشق



ڈاکٹر شہناز مزمل


بسم الله الرحمن الرحيم

ISBN : 978 969 7738 ???

(مجموعۂ نعتِ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

عطائے عشق

شہناز مزمل

Since 1987
ادب سرائے انٹرنیشنل
ADAB saraae International
Worldwide Words

اردو سخن

عطائے عشق

ڈاکٹر شہناز مزمل

125۔ایف، ماڈل ٹاؤن، لاہور۔(پنجاب۔پاکستان)

رابطہ فون: 0300-4275692

ناشر: اردو سخن پاکستان وادب سرائے پبلیکیشن لاہور

نمودِ اول: ۲۰۲۴ء

کمپوزنگ: محمد شہریار ناصر

تدوین وتزئین: میاں وقار الاسلام

اہتمام/سرورق: ناصر ملک

طباعت: شیر ربانی پریس، ملتان

قیمت: 600 روپے

urdusukhan@urdusukhan.com_www.urdusukhan.com

u اردو سخن

آرٹ لینڈ، گرلز کالج روڈ، اردو بازار چوک اعظم (لیہ) فون: 0302-7844094

اسٹاکسٹ: ادارہ فکر ودانش، الحمد پلازہ، اردو بازار لاہور



ڈاکٹر شہناز مزمل کی ادبی مسافت

چیئر پرسن؛ ادب سرائے انٹرنیشنل لاہور --- مادرِ دبستانِ ادب لاہور

نورِ فرقان	قرانِ پاک کا منظوم مفہوم ترجمہ

کلیاتِ عشق سیریز، ۳ جلدیں

1۔منتہائے عشق	کلیاتِ غزلیات
2۔ندائے عشق	کلیاتِ نظمیات
3۔انتہائے عشق	کلیاتِ حمد و نعت

منظوم عشق سیریز، ۱۲ جلدیں

1۔ثنائے عشق	اردو شاعری
2۔رمزِ عشق	اردو شاعری
3۔متاعِ عشق	اردو شاعری
4۔عطاءِ عشق	اردو شاعری
5۔ ابتدائے عشق	اردو شاعری
6۔عشق تماشا	اردو شاعری
7۔عشق مسافت	اردو شاعری

8۔عشقِ مسلسل	اردوشاعری
9۔عشق سمندر	اردوشاعری
10۔عشقِ مزمل	اردوشاعری
11۔عشق دا دیوا	اردوشاعری
12۔عشق دا بھانبھڑ	پنجابی شاعری

شعری تصانیف، ۱۳ جلدیں

1۔نورِ کل

2۔جادہءعرفاں

3۔بعد تیرے

4۔قرضِ وفا

5۔میرے خواب ادھورے ہیں

6۔موم کے سائبان

7۔عکسِ دیوارِ پہ تصویر

8۔ جراءتِ اظہار

9۔ جذب وحروف

10۔ پیامِ نو

11۔شہنازؔ مزمل کے منتخب اشعار

12۔کھلتی کلیاں مہکتے پھول

13۔ٹین پوئیٹس آف ٹوڈے

نثری تصانیف، ۱۰ جلدیں

1۔کتابیاتِ اقبال

2۔ کتابیات مقالہ جات

3۔لائبریریوں کا شہر لاہور

4۔فروغِ مطالعہ کے بنیادی کردار

5۔عکسِ خیال

6۔دوستی کا سفر،سفرنامہ

7۔نماز، بچوں کے لیے

8۔سفرِ عشق،سفرنامہ مکہ المکرمہ، مدینہ منور، ریاض

9۔اُجلا کون میلا کون، کالموں کا مجموعہ

10۔ بریف کیس، کہانیاں

سچی بات سیریز، ۴ جلدیں

1۔ سچی بات جلد اول

2۔ سچی بات جلد دوم

3۔ سچی بات جلد سوم

4۔ سچی بات جلد چہارم

تلاش سیریز، ۸ جلدیں

1۔تلاشِ معرفت

2۔تلاشِ نور

3۔تلاشِ ذات

4۔تلاشِ شفا

5۔تلاشِ حق

6۔تلاشِ جذب

7۔تلاشِ کشف

8۔تلاشِ آ گہی

مرتب کتابیں،۶ جلدیں

1۔عکسِ خیال	نعمانہ فاروق
2۔مائی شارٹ بائیوگرافی	میاں وقارالاسلام
3۔مثلِ کلیات	میاں وقارالاسلام
4۔بیسٹ لائف نوٹس	میاں وقارالاسلام
5۔عہدِ شہناز	میاں وقارالاسلام
6۔ڈاکٹر شہناز مزمل کے تخلیقی آفاق	شبیر ناقد

ادب سرائے اور وقارِ پاکستان کی مرتب کردہ کتابیں،۵۰ جلدیں

1۔گوادر نیوز بکس	10 جلدیں
2۔وقارِ سخن سیریز	10 جلدیں
3۔بیسٹ لائف نوٹس	10 جلدیں
4۔شارٹ بائیوگرافیز اور انٹرویوز سیریز	10 جلدیں
5۔پارے زمیں پر	10 جلدیں

تحقیقی مقالہ جات کی فہرست:

1۔ ڈاکٹر شہناز مزمل شخصیت اور فن (سال 2009)

مقالہ نگار: صدف رانی — نگران تحقیق: ڈاکٹر مزمل بھٹی

مقالہ برائے: ایم اے — اسلامیہ بہاولپور یونیورسٹی

2۔ شہناز مزمل کی شاعری کے دینی عناصر (سال 2015)

مقالہ نگار: مقدس ستار — نگران تحقیق: عارفہ شہزاد

مقالہ برائے: ایم اے اردو اورینٹل کالج پنجاب یونیورسٹی، لاہور

3۔ شہناز مزمل کے سفرنامے دوستی کے سفر کا تجزیاتی مطالعہ (سال 2015)

مقالہ نگار: ثناء خاور نگران تحقیق: مسز حنا نعمان

مقالہ برائے: بی ایس اردو گورنمنٹ PG کالج، سمن آباد، لاہور

4۔ شہناز مزمل کی اُردو غزل اور نظم کا فکری و فنی مطالعہ (سال 2014)

مقالہ نگار: حنا نعمان نگران تحقیق: ڈاکٹر محمد نعیم بزمی

مقالہ برائے: ایم فل اردو منہاج یونیورسٹی لاہور

5۔ خواتین کی اردو نعتیہ شاعری کا تحقیقی و تنقیدی مطالعہ (سال 2021)

مقالہ نگار: رضوانہ بی بی نگران تحقیق: ڈاکٹر ریاض مجید

مقالہ برائے: ایم فل اردو علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

6۔ شہناز مزمل کے نعتیہ مجموعے رمزِ عشق کا تجزیاتی مطالعہ (سال 2021)

مقالہ نگار: فریحہ وسیم نگران تحقیق: ڈاکٹر فوزیہ صدیق

مقالہ برائے: بی ایس اردو لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، لاہور

7۔ شہناز مزمل کے شعری مجموعے "موم کے سائبان" کا فکری اور فنی جائزہ (سال 2021)

مقالہ نگار: ناہید ارشد نگران تحقیق: روبینہ شاہین

مقالہ برائے: بی ایس اردو لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، لاہور

8۔ پاکستان میں خواتین کے تراجمِ قران کا علمی جائزہ (سال 2021)

مقالہ نگار: مدیحہ عباسی نگران تحقیق: محمد سعید شیخ

مقالہ برائے: ایم فل قران و تفسیر (علومِ اسلامیہ)

دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور

9۔ شہناز مزمل کی حمدیہ اور نعتیہ کلیات، انتہائے عشق کا فکری، فنی اور اسلوبی مطالعہ

مقالہ نگار: محترمہ نبیلہ فضل　　　　نگرانِ تحقیق: ڈاکٹر فضیلت بانو

مقالہ برائے: ایم فل اردو　　　　یونیورسٹی: منہاج یونیورسٹی لاہور

ڈاکٹر شہناز مُزمّل کے لیے اعترافِ کمالِ فن:

1۔　ادب سرائے انٹرنیشنل پورٹ فولیو 2018ء

2۔　بک اینڈ پبلی کیشنز 2018ء

3۔　ایوارڈ اینڈ سرٹیفیکیٹس 2018ء

4۔　پریس اینڈ میڈیا 2018ء

5۔　پروگرامز اینڈ ایونٹس 2018ء

www.adabsaraae.com

www.shahnazmuzammil.com



انتساب

عطائے عشق کے نام



فہرست

•



رب کی میں حمد و ثنا کرتی رہوں ،کرتی رہوں
مدحتِ صلّے علیٰ کرتی رہوں ،کرتی رہوں

روز قرآن پڑھوں، اس کی میں تفسیر سنوں
نور کو اپنی ردا کرتی رہوں، کرتی رہوں

قرب ہو جائے عطا آپ کا آقاؐ میرے
گر کے سجدے میں دعا کرتی رہوں، کرتی رہوں

آپؐ کی ذات میں گم ہو کے پڑھوں روز درود
خود کو میں اس میں فنا کرتی رہوں ،کرتی رہوں

دل کو روشن میں رکھوں یاد سے انؐ کی شہنازؔ
ان فضاؤں میں ضیا کرتی رہوں ،کرتی رہوں



تسکین میرے قلب کو ہو جائے جو عطا
مل جائے در سے آپؐ کے ہی نور اور ضیا

ہر صبح نور سے ہو منور مرے حضورؐ!
تُو بخش اپنے نور سے اک نور کی ردا

ہو روضۂ نبیؐ کا تصور جو آنکھ میں
عاصی کی بخش دینا خطاؤں کو اے خدا!

سجدے میں گر کے کرتی رہوں گریہ زاریاں
شامل ریاضتوں میں رہے حمد اور ثنا

شہنازؔ کو جنون ہے ذکرِ رسولؐ کا
اس کو درودِ پاک سے دے دیجیے شفا



مرحبا اھلاً و سھلاً اے میرے صلّے علیٰ
آپؐ کی آمد سے رازِ کُن ہے سب پر کھل گیا

آسماں سے نور کی برسات بس ہوتی رہی
آپ ہیں بدر الدجیٰ اور آپ ہی نور الھدیٰ

السلام اے مصطفیٰؐ صلّے علیٰ صلّے علیٰ
صلّے علیٰ صلّے علیٰ صلّے علیٰ صلّے علیٰ

اے رسولِؐ محتشم ،اے مالکِ ارض و سما
اے رسولِؐ محترم ،اے شافعِ روزِ جزا

مالکِ عرشِ معلیٰ ، صاحبِ خلد و بریں
آپؐ کے آنے سے دنیا میں اجالا ہوگیا

السلام اے مصطفیٰؐ صلّے علیٰ صلّے علیٰ
صلّے علیٰ صلّے علیٰ صلّے علیٰ صلّے علیٰ

خالقِ کون و مکاں نے یہ فرشتوں سے کہا
آپ کے آنے سے پہلے تھا جہاں ظلمت کدہ

دیکھئے اب چار سو ہے روشنی پھیلی ہوئی
رحمت للّعالمیں ہیں نور کا اک دائرہ

السلام اے مصطفیٰؐ صلّے علیٰ صلّے علیٰ
صلّے علیٰ صلّے علیٰ صلّے علیٰ صلّے علیٰ

آپ ہیں صادق امیں اور نورِ عین الانبیاء
پیار ہے محبوب سے کرتی وہ ذاتِ کبریا

آپ کے آنے سے ہر اک شے نے سجدہ کر لیا
مست ہو کے طیبہ میں چلتی رہی بادِ صبا

السلام اے مصطفیٰ ؐ صلّے اللہ صلّے علیٰ
صلّے علیٰ صلّے علیٰ صلّے علیٰ صلّے علیٰ



گلزارِ مدینہ چلتے ہیں بازارِ مکہ چلتے ہیں
ایمان کے سکے لے کر اب فردوس کا سودا کرتے ہیں

دامن کو آپنے پھیلا کر اس سے ہی دعائیں مانگیں ہیں
وہ کُن فیکوں کا مالک ہے سب راز ہی کُن سے کھلتے ہیں

ہم صلّے علیٰ کے عاشق ہیں کب سمجھا تم نے عشق کو ہے
ہم ورد درود کا کرتے ہیں دم ہر دم ان کا بھرتے ہیں

روضے پہ ہم کو بلوائیں اور جلوہ اپنا دکھلائیں
ہم آپ کو دیکھ کے جیتے ہیں ہم آپ کو دیکھ کے مرتے ہیں

لاہوت کا بھید ہے پوشیدہ کوئی نہ اس کو جان سکا
شہنازؔ وہاں پر جانے سے پر جبرائیل کے جلتے ہیں



ذرے کو مصطفٰےؐ نے درخشاں بنا دیا
مجھ کو تراش کر نیا انساں بنا دیا

میرے نبیؐ کی شان کا کیسے بیان ہو
خوشبو سے اس جہاں کو گلستاں بنا دیا

ان کے طفیل کھل گئے اسرارِ معرفت
اس نکتہ داں نے سب کو ہی حیراں بنا دیا

کیسی تھیں ان کے نور و کرم کی تجلّیاں
دیکھا جسے بھی اس کو ہی جاناں بنا دیا

صلّے علیٰ نے کُن کے لئے رب سے جب کہا
شہنازؔ کا بھی راستہ آساں بنا دیا



دل میں بسی ہوئی ہے محبت رسولؐ کی
جی چاہتا ہے پھر ملے قربت رسولؐ کی

صلّے علیٰ کا ورد ہو ہر دم زبان پر
کرتی رہوں میں ہر گھڑی مدحت رسولؐ کی

اکثر بلاتے رہتے ہیں صلّے علیٰ مجھے
کتنا بڑا کرم ہے ، عنایت رسولؐ کی

آتا نہیں ہے چین دلِ بے قرار کو
ہو جائے پھر دوبارہ زیارت رسولؐ کی

شہناؔز سن ندائیں بلاتے ہیں مصطفےٰؐ
شامل ہے تیرے ساتھ عقیدت رسولؐ کی



ہے سامنے میرے رُخِ تابانِ محمدؐ
ہے فخر یہ کہ میں ہوں غلامانِ محمدؐ

سارے جہاں میں روشنی ہے آپ کے دم سے
ہے مطلعِ انوار گریبانِ محمدؐ

ہم کو بنایا اُمتی یہ ان کا کرم ہے
کیسے بیان ہو سکے احسانِ محمدؐ

ہیں رب سے بہت مانگی شفاعت کی دعائیں
میں نعت کہوں وہ بھی بہ عنوانِ محمدؐ

ہے ان کی شفاعت مری بخشش کا وسیلہ
شہنازؔ نہیں چھوڑے گی دامانِ محمدؐ



بیشک ہے عرشِ پاک ہی تو جائے محمدؐ
صد شکر کہ تشریف یہاں لائے محمدؐ

واللّیل ہیں زلفیں تو گل و لالہ ہیں رخسار
اک نور کا دریا ہے سراپائے محمدؐ

صلّے علیٰ کا ورد ہے جس کی زبان پر
بخشش ملی اسے جو ہے شیدائے محمدؐ

توصیفِ نبیؐ جی کی تو ممکن ہی نہیں ہے
ہے چاند سے بڑھ کر رُخِ زیبائے محمدؐ

جی چاہتا ہے اپنی جبیں چوم لوں شہنازؔ
اس پر لگی ہے خاکِ کفِ پائے محمدؐ



بھٹکنے دیتا نہیں ہے مجھے حصارِ درود
سلام بھیجوں نبیؐ جی پہ بے شمار درود

قرار ورد سے اس کے ہی مجھ کو ملتا ہے
یہی ہے میرا گلستاں مری بہار درود

خدا کے سامنے جب ہوں گی روزِ محشر تو
بنیں گے میرے لئے مغفرت کے ہار درود

وہ رب ضرور کرے گا قبول نذرانہ
کہ پڑھتی رہتی ہے مجھ سی گنہ گار درود

ہر ایک راستہ ایماں کا کھل گیا شہنازؔ
پڑھا ہے جب بھی کبھی ہو کے اشکبار درود



اک کیف کی مستی کی فضا دل پہ ہے طاری
رحمت کی نظر مجھ پہ مرے خالق و باری

حجرے میں سلاموں کے لیے کب سے کھڑی ہوں
گزرے گی یہاں سے ہی محمدؐ کی سواری

آتا ہے تصور میں جو دربار نبیؐ کا
آنکھوں سے مری اشک مسلسل رہیں جاری

دل میں کسی بھی چیز کی حسرت ہی نہیں ہے
دامن میں خزانہ ہے حرم کی ہوں بھکاری

پُر نور ہیں راتیں مری تو دن ہیں منور
نورِ نبیؐ نے دنیا ہے شہنازؔ سنواری



مجھ پر بھی کرم کی ہو نظر اے مرے آقاؐ
مل جائے مجھے طیبہ میں گھر اے مرے آقاؐ

آئی ہے ترے در پہ ذرا دیکھ بھکارن
دامن کو مرے بھیک سے بھر اے مرے آقاؐ

صلّے اللہ کے ساتھ ہے نسبت جڑی جب سے
مجھ کو نہیں ہے اپنی خبر اے مرے آقاؐ

رحمت کے خزانے کے لئے روضے پہ آئی
قسمت سے مری دور ہوں شرا ے مرے آقاؐ

دیدار کی حسرت لئے شہنازؔ کھڑی ہے
ہو اس کے مقدر میں سحر اے مرے آقاؐ



اے شہِ دوسرا مرحبا مرحبا
مصطفےٰؐ مرتضیٰؑ مرحبا مرحبا

جب روانہ ہوئے آپؐ معراج پر
قدسیوں نے کہا مرحبا مرحبا

یہ زمیں انؐ کے قدموں سے لپٹی رہی
آسماں خم رہا مرحبا مرحبا

چاک پہ رکھا نورِ نبیؐ جس گھڑی
آئی رب کی صدا مرحبا مرحبا

ان کی آ مد سے روشن جہاں ہو گیا
میرے صلّے علیٰ مرحبا مرحبا

وجد میں کھونے شہناز کون و مکاں
سن رہی ہوں ندا مرحبا مرحبا



نورِ مجسم شاہِ مکرم
صلی اللہ علیہ وسلم

اعلیٰ و ارفع شانِ معظم
صلی اللہ علیہ وسلم

شافعِ محشر شاہِ دو عالمؐ
صلی اللہ علیہ وسلم

پھول پہ گر کر کہتی شبنم
صلی اللہ علیہ وسلم

پڑھتی ہے شہناز یہ ہردم
صلی اللہ علیہ وسلم



ہر دم نبیؐ جی بستے ہیں میرے دھیان میں
بن کر یقین رہتے ہیں میرے گمان میں

صلّے علیٰ کے نور کو کیسے بیاں کریں
چمکے ستارے بن کے زمیں آسمان میں

ہے ان کے ہی اثر میں یہ میری وجودِ ذات
ایسے سما گئے ہیں مرے قلب و جان میں

مجھ میں کہاں ہے تاب کہ ذکرِ نبیؐ کروں
نعتِ نبی میں پڑھ سکوں اپنی زبان میں

حدِ ادب کی قید میں رکھتی ہوں ذات کو
شہنازؔ رہتی ہر گھڑی ہے امتحان میں



پھر میسر ہو مدینے کی ہوا صلّے علیٰ
وہ بلاتے ہیں سنوں پھر سے ندا صلّے علیٰ

سر جھکا کے کہہ رہی ہوں اپنے آقا جیؐ سے رب
کیجئے مجھ پر خدارا پھر عطا صلّے علیٰ

جب تلک اذنِ حضوری کا نہ پروانہ ملے
کر سکوں گی فرض میں کیسے ادا صلّے علیٰ

وہ بہت رحمان ہے کر دے گا مجھ پر بھی کرم
مجھ کو بخشے گا سکوں میرا خدا صل علیٰ

بے قراری بڑھتی ہی جاتی ہے اب شہنازؔ کی
کر رہی ہوں دید کی پھر سے دعا صلّے علیٰ



پھیلا ہے اس جہان میں بس آپؐ کا ہی نور
ہر شے میں آپؐ کا ہی نظر آتا ہے ظہور

جی چاہتا ہے اڑ کے پہنچ جاؤں آپؐ تک
روضے پہ جا کر آپ کے ملتا عجب سرور

ہو ہر گھڑی درود ہی میری زبان پر
یہ ہی دعا ہے یہ ہی تمنا مرے حضورؐ

دل میں بسی ہے میرے شفاعت کی آرزو
میرے نبیؐ جی مجھ سے ملیں گے وہاں ضرور

ہر دم نبیؐ ء پاک کی قربت کا تصور
رہتی نہیں ہے آپ سے شہنازؔ کبھی دور



میں ہوں عاصی میں ہوں عاجز بندہ پرور آپ ہیں
میں تو ہوں قطرے سے کمتر اور سمندر آپ ہیں

سارے نبیوں سے ہیں اعلیٰ آپ اے شاہِ زمنؐ
سیدِ کونینؐ آقا سب کے سرور آپ ہیں

نور کا اک دائرہ ہیں آپ اے صلّے علیٰ
رحمتوں کا بہتا دریا بھی سراسر آپ ہیں

آپ کے جیسا جہاں میں کوئی کب پیدا ہوا
عظمتوں کا نوری پیکر ہیں پیمبر آپ ہیں

آپ کے دم سے ہے قائم گردشِ کونِ و مکاں
اے نبیؐ شہنازؔ کی دنیا کا محور آپ ہیں



روشن چراغ نور کا ہالہ ہیں مصطفیٰ ﷺ
تاریک شب میں نور اجالا ہیں مصطفیٰ ﷺ

جینے کا آپ نے ہے قرینہ سکھا دیا
میرے حبیب سیدِ والا ہیں مصطفیٰ ﷺ

جب سے ملے ہیں آپ سکوں دل کو مل گیا
کرتے دکھوں کا میرے ازالہ ہیں مصطفیٰ ﷺ

رتبہ عظیم تر ہے تو اعلیٰ ہے ان کی شان
دنیا میں سب سے ارفع و بالا ہیں مصطفیٰؐ

شہنازؔ کب ہے چاہتی پہچان جا بجا
اس کا تو صرف ایک حوالہ ہیں مصطفیٰؐ



تسکین میرے قلب کو ہو جائے جو عطا
مل جائے در سے آپؐ کے ہی نور اور ضیا

ہر صبح نور سے ہو منور مرے حضورؐ
تُو بخش اپنے نور سے اک نور کی ردا

ہو روضۂ نبیؐ کا تصور جو آنکھ میں
عاصی کی بخش دینا خطاؤں کو اے خدا

سجدے میں گر کے کرتی رہوں گریہ زاریاں
شامل ریاضتوں میں رہے حمد اور ثنا

شہنازؔ کو جنون ہے ذکرِ رسولؐ کا
اس کو درودِ پاک سے دے دیجیے شفا



بھر دیں دامن پھر مرا یہ ہے گدا کی آرزو
سن لیں میری بھی صدا یہ بے نوا کی آرزو

ہو سکیں سیراب سب اپنے نبیؐ کے فیض سے
جاگ اٹھی دل میں رحمت کی گھٹا کی آرزو

چاہتا ہے دل کے ہر دم ساتھ ہوں آقا مرے
میں ہوں بیمارِ نبیؐ مجھ کو شفا کی آرزو

اب کسی محفل میں میرا دل بہلتا ہی نہیں
شافعِ محشرؐ کی اب صلّے علیٰ کی آرزو

دیجئے شہنازؔ کو اپنے ہی قدموں میں جگہ
ہے درِ آقاؐ پہ اب مجھ کو قضا کی آرزو



گنہ گاروں کے سرور ہیں شفیعِ روزِ محشر ہیں
امام الانبیاءؐ ہیں اور شاہِ ہفتِ کشور ہیں

اجالا پھیلتا دیکھا ہے جو تاریک دنیا میں
منور آپؐ کے انوار سے روشن سبھی گھر ہیں

مرے صل علیٰ نے ہر گھڑی ہم کو سنبھالا ہے
دکھاتے راستہ سب کو ہیں وہ اک ایسے راھبر ہیں

پرندے بھی درودِ پاک پڑھتے ہیں نبیؐ جی پر
چمن مہکا ہے جس سے آپ ہی تو وہ گُلِ تر ہیں

شفاعت کی صدائیں سن رہی ہوں میں فضاؤں میں
فخر ہے مجھ کو یہ شہنازؔ کہ آلِ پیمبر ہیں



بنی ہوں میں آقا کے در کی سوالی
کبھی میری جھولی نہیں رہتی خالی

چلو پیش کرتے ہیں صلّے علیٰ کو
درودوں کے گجرے سلاموں کی ڈالی

جمالِ دو عالم ہے ان کے ہی دم سے
کبھی ایسی دیکھی نہیں خوش جمالی

ندامت کے آنسو ہیں آنکھوں میں میری
مجھے معاف کر دیں شہنشاہ والی

اُٹھائے نظر کیسے شہنازؔ آقا
بیاں کیسے کر پائے گی شانِ علیؑ



کیسے کھلے گا راز الف لام میم کا
ہے معجزاتی سلسلہ ربِ کریم کا

محبوب اور محب کی ملاقات جب ہوئی
کانپا ہر ایک کنگرہ بھی عرشِ عظیم کا

اعمال کا نتیجہ ملے گا ہمیں ضرور
انسان سے یہ وعدہ ہے خالق رحیم کا

موتی بہت سے دیکھے ہیں دنیا میں آبدار
کوئی موازنہ نہیں دُرِ یتیم کا

شہناز کے لیے کوئی مشکل نہیں رہی
آیا ہے لب پہ نام رسولؐ کریم کا



پھیلا ہے ساری دنیا میں فرمانِ مصطفیٰ ﷺ
عظمت یہی ہے ان کی یہی شانِ مصطفیٰ ﷺ

ہم کو خدا کے سامنے جھکنا سکھا دیا
کیسا کرم ہے کیسا ہے احسانِ مصطفیٰ ﷺ

پیارے نبیؐ نے ہم کو دیا درسِ زندگی
تحفہ بہت عظیم ہے ایمانِ مصطفیٰ ﷺ

پیوند ہیں لباس میں ، کملی ہے زیبِ تن
پوشاک ہے نبیؐ کی یہ سامانِ مصطفٰےؐ

شہنازؔ شکر کیسے ادا آپ کا کرے
اس کو بنا دیا ہے ثنا خوانِ مصطفٰےؐ



نکلے مرے بھی خواب کی تعبیر نرالی
دیکھوں نبیؐ کے نور کی تنویر نرالی

ہے نور اعلیٰ نور جو پیغام ہے حق کا
قرآن کی تفسیر کی تاثیر نرالی

مسکن ہو مرا دل ہوں مکیں جس میں مزملؔ
مل جائے ہمیں نور کی زنجیر نرالی

دشمن بھی مسلمان ہوئے آپ کے طفیل
کیسی بنائی آپ نے تدبیر نرالی

شہنازؔ عطا ہو گئی سرکار کی نسبت
صلّے علیٰ کی دیکھی ہے توقیر نرالی



ہر طرف نورِ محمدؐ ہو گیا جلوہ نما
اک جھلک دیکھی ہے جس نے وہ دوانہ ہو گیا

ان کی سب سے ہی محبت اور وہ حُسنِ سلوک
زندہ و جاوید ان کو دو جہاں میں کر گیا

بن گئے سب کے ہی محسن پیارے احمد مصطفےٰؐ
آپؐ کو جس نے پکارا کام اس کا بن گیا

نور سے پیارے نبیؐ کے جو منور ہو گیا
یوں سمجھ لو اس نے پائی ایک راہِ ارتقا

آپؐ کی رحمت نے دنیا ہی بدل ڈالی مری
آپؐ نے شہناؔز کا بھی پار بیڑا کر دیا



لب و عارض کو گُل و لالہ کہا کرتے ہیں
گیسو واللیل ہیں جاں ان پہ فدا کرتے ہیں

کیا ہے اندازِ تبسم ، یہ تکلم آقا
غنچے بھی آپؐ پہ قربان ہوا کرتے ہیں

بے بصر جب بھی بھٹک جاتا ہے ظلمت میں کبھی
راہِ تاریک میں بس آپؐ ضیا کرتے ہیں

منتظر رہتے ہیں رحمت کی نظر کے احقر
اک کرم کی بھی ردا آپؐ عطا کرتے ہیں

ہم کو بھی نورِ بصیرت، وہ بصارت بخشیں
در پہ ہم آپ کے شہنازؔ دعا کرتے ہیں



کملی والے کو بھلا کیسے بھلا سکتے ہیں؟
داغ سینے کے انہیں کیسے دکھا سکتے ہیں؟

ہم سے کم ظرف پہ بھی نظرِ کرم ہو جائے
آپ تو جوت محبت کی جگا سکتے ہیں

مجھ میں کب تاب کہ آ جاؤں زیارت کیلئے
آپؐ ہی در پہ مجھے آقا بلا سکتے ہیں

آپؐ کی وجہ سے سانسوں کا تسلسل قائم
چاہ میں آپؐ کی ہم خود کو مٹا سکتے ہیں

ہر گھڑی گم ہیں تصور میں نبیؐ کے شہنازؔ
ان سے نظروں کو بتا کیسے ہٹا سکتے ہیں



ملتا عجیب کیف مجھے عشقِ نبیؐ میں
پایا سرور وردِ رسولِ عربیؐ میں

ابلیس بھی کر سکتا نہیں مجھ کو پریشاں
جب سے پنہ ملی ہے مجھے ذاتِ قوی میں

اتنے وہ خوش خصال ہیں اتنے حلیم ہیں
ایسے کمال دیکھے ہیں کب اور کسی میں

قرآن کی تفسیر ہے میرے نبیؐ کی ذات
یہ مرتبہ دیا ہے انہیں ربِ ولی نے

ہر دم درودِ پاک ہو اس کی زبان پر
شہنازؔ سجدہ ریز ہو بس ان کی گلی میں



آپؐ میرے سائباں صلّے علیٰ صلّے علیٰ
آپؐ میرے پاسباں صلّے علیٰ صلّے علیٰ

وجہءِ کون و مکاں صلّے علیٰ صلّے علیٰ
علم کا بحرِ رواں صلّے علیٰ صلّے علیٰ

جان و دل کی ہیں اماں صلّے علیٰ صلّے علیٰ
آپؐ سا دیکھا کہاں صلّے علیٰ صلّے علیٰ

نورِ رحمت بے کراں صلّے علیٰ صلّے علیٰ
سارا عالم ضوفشاں صلّے علیٰ صلّے علیٰ

شہنؔاز رازِ داستاں صلّے علیٰ صلّے علیٰ
ہیں مزمل رازداں صلّے علیٰ صلّے علیٰ



نورِ احمدؐ سے زمانہ یہ سنورتا جائے
ان کی تعریف سے دل میرا بہلتا جائے

آپؐ قرآن کی تفسیر مرے صلّے علیٰ
لوحِ قرآن سے ہر شخص سنبھلتا جائے

تیرے انوار سے سینہ ہو منور میرا
اور دیا عشق کا بھی ساتھ میں جلتا جائے

اس کو مل جائے گا اک دن نئی منزل کا نشاں
جو ہدایت پہ نبیؐ پاک کی چلتا جائے

سکھ کا گہوارہ بنے دنیا یہ ساری شہنازؔ
اے خدا ! فتنہ ء ابلیس بھی ٹلتا جائے



آپؐ کے آنے سے آقا رہبری ہم کو ملی
تیرگیءِ شب میں کتنی روشنی ہم کو ملی

جی رہے تھے بے حسی میں سب ہی مانندِ بتاں
مصطفیٰؐ آئے تو بہتر زندگی ہم کو ملی

ہر طرف پھیلی جہالت، ظلم اک دستور تھا
نورِ رحمت چھا گیا تو آگہی ہم کو ملی

اسوۂ حسنہ پہ چل کر ہم نے سب کچھ پا لیا
بہتری ہم کو ملی ، تابندگی ہم کو ملی

دور رہنا آپ سے شہنازؔ تھا مشکل بہت
ہاں ہوا پھر یوں کہ تھوڑی بے کلی ہم کو ملی



آپؐ میرِ کارواں ہیں اے مرے صلّے علیٰ
آپ ہی پیرِ مُغاں ہیں اے مرے صلّے علیٰ

میں سلامِ عاجزانہ کے لیے حاضر کھڑی
سارے عاشق بے زباں ہیں اے مرے صلّے علیٰ

دل میں میرے کیا ہے آقا آپؐ کو معلوم ہے
آپؐ میرے رازداں ہیں اے مرے صلّے علیٰ

در پہ آ کر آپؐ کے مجھ کو سکوں سا مل گیا
آپ ہی منزل نشاں ہیں اے مرے صلّے علیٰ

خاکِ طیبہ سے جبیں شہنازؔ کی روشن ہوئی
وارثِ کون ومکاں ہیں اے مرے صلّے علیٰ



رنگ اب لانے لگا ہے میرا دردِ عاشقی
بڑھ گئی کچھ اور اب تو میرے اس دل کی لگی

سر جھکا کر آپ کے در پر ہوں آقا میں کھڑی
پار لے جائے گا مجھ کو میرا زعمِ عاجزی

میرے آقاؐ میرے رہبر کر دی میری رہبری
آپ کے ہی واسطے کرتی رہوں میں شاعری

تپتے صحرا میں ملی ہے اک نئی سی زندگی
پھیلتی جاتی مرے اطراف میں ہے روشنی

زخم سینے پر لئے شہنازؔ در پر آگئی
بن گئی میری مسیحا آپ کی چارہ گری



پا کے چاہت نکھر گئی ہوں میں
دور رہ کر بکھر گئی ہوں میں

مجھ کو سجدہ حرم میں کروا دے
اب تو حد سے گزر گئی ہوں میں

کوئی تحفہ مجھے یہاں سے ملے
خواب میں ان کے گھر گئی ہوں میں

عکس ہے آپ کا زمانے میں
یا محمدؐ سنور گئی ہوں میں

کیسے پہنچوں گی ان کے روضے تک
کیا اے شہنازؔ ڈر گئی ہوں میں



دل میں اُتری آپؐ کی توقیر ہے
داستانِ عشق ہی تقدیر ہے

بے قراری بڑھ گئی ہے اس قدر
آپؐ سے ملنے کی اب تدبیر ہے

جب جنوں بڑھنے لگا چپ لگ گئی
خامشی بھی باعثِ تشہیر ہے

جانبِ طیبہ بڑھے میرے قدم
یہ ہی میرے خواب کی تعبیر ہے

روشنی شہنازؔ پھیلی ہر طرف
شعلہ زن بس آپ کی تنویر ہے



کیوں ان کی بزمِ شوق میں شامل نہیں رہے
کیسے یہ کہہ دیں اپنے وسائل نہیں رہے

عرفانِ ذات نے مجھے حیران کر دیا
ہم خود ہی آئینوں کے مقابل نہیں رہے

دیکھا جو ان کو سامنے تو گنگ ہو گئے
دو لمحے بھی تو بات کے قابل نہیں رہے

میرے جنونِ شوق نے بھی کام کر دیا
روضے پہ پہنچنے میں مسائل نہیں رہے

شہناز ان کو بھولنا بس میں نہیں رہا
کب ہم درِ رسولؐ کے سائل نہیں رہے



ہفتِ اقلیم ملے نعت جو لکھی جائے
نوری پیکر کی کوئی بات جو لکھی جائے

گیسو واللیل ہیں عارض ہیں گل و لالہ سے
ہم کہاں دیکھیں وہ سوغات جو لکھی جائے

آپؐ جلووں سے نوازیں کبھی کملی والے
ہم سے پوشیدہ ہے وہ ذات جو لکھی جائے

شبِ معراج ہو دیدار ہمیں بھی آقاؐ
رونما ایسی ہو اک رات جو لکھی جائے

فخر شہنازؔ کو ہے انؐ کا نسب اس کو ملا
کر عطا قسمتِ سادات جو لکھی جائے



عرش سے بادۂ نایاب منگانا مشکل
آپؐ محبوبِ خدا ، ناز اٹھانا مشکل

پھر بھی رہ رہ کے تمنا یہ ابھر آتی ہے
آرزو جلوۂ دیدار مٹانا مشکل

عشق سودائی نے سب پول مرے کھول دیے
رازِ پنہاں کو ہوا اب ہے چھپانا مشکل

کانپ اٹھتی ہوں اگر دیکھ لیا ان کو تو
ہو گا اس چشمِ پریشاں کو جگانا مشکل

بارہا جا کے جو روضے سے پلٹ آئی ہوں
اب تو شہنازؔ ہوا ان کو بھلانا مشکل



بگڑی تقدیر بناتے ہیں مرے صلِّ علیٰ
راہ جینے کی دکھاتے ہیں مرے صلِّ علیٰ

ہے معطر سی فضاؤں نے پڑھا انؐ پہ درود
دونوں عالم کو لبھاتے ہیں مرے صلِّ علیٰ

مشکبار ارض و سما پیارے محمدؐ کے طفیل
خوشبوئیں نور لٹاتے ہیں مرے صلِّ علیٰ

انؐ کی خدمت میں کریں پیش سلاموں کے گلاب
درِ طیبہ پہ جو لاتے ہیں مرے صلّے علیٰ

کیوں نہ ہو اپنے مقدر پہ بھی نازاں شہنازؔ
رنج و غم سارے مٹاتے ہیں مرے صلّے علیٰ



نور ہی نور لیے نورِ جہاں سے نکلے
تندئ بادِ مخالف تو یہاں سے نکلے

ہر طرف شور بپا صلّے علیٰ صلّے علیٰ
اس میں ابلیس کی آواز کہاں سے نکلے

مژدہ یہ سب کو سناتے ہیں مرے صلّے علیٰ
چاہنے والا مرا سود و زیاں سے نکلے

آ گئے ہاتھ میں شمشیر لیے نورِ زماں
کوئی دشمن سے کہو گنجِ نہاں سے نکلے

اک عجب کیف سا طاری ہوا مجھ پر شہنازؔ
کلمہ توحید ہی بس میری زباں سے نکلے



در پہ ہم آپؐ کے آئے ہیں صدا دیتے ہیں
آپؐ متلاشی کو رستہ بھی دکھا دیتے ہیں

تیری کشتی ہے کھڑی عشق سمندر کے قریب
ہوگی انوار کی بارش یہ دعا دیتے ہیں

رنگ لائے گی عبادت ، یہ ریاضت تیری
حکم ربی سے تجھے نور دکھا دیتے ہیں

ڈھونڈنے مجھ کو بہت دور نکل آئی ہے
شاہِ کونینؐ ترے تجھ کو بلا لیتے ہیں

اس قدر پیار سے شہنازؔ پکارا تو نے
رب کی جانب سے تجھے کُن کی ندا دیتے ہیں



کیا کسی نے کبھی احمدؐ کا سراپا دیکھا
دھوپ میں بہتا ہوا عشق کا دریا دیکھا

ہر گھڑی ورد رہا صلّے علیٰ کا لب پر
انؐ کی محفل میں کبھی خود کو نہ تنہا دیکھا

روضے پہ پہنچے تو رحمت کے خزانے پائے
جو لبالب ہو بھرا ایسا بھی کاسہ دیکھا

جی یہ چاہتا ہے ہر اک سمت نظر آئیں وہی
آنکھ نے دیکھا بہت کوئی نہ ان سا دیکھا

پائی شہناز نے تسکین درِ اقدس پر
کیا سمندر کے کنارے کبھی پیاسا دیکھا



کیا آپؐ مرا عزمِ سفر دیکھ رہے ہیں
ہم اپنے لئے طیبہ میں گھر دیکھ رہے ہیں

ہم کو بھی حرمِ پاک سے آئے گا بلاوا
ہم تیری طرف بارِ دگر دیکھ رہے ہیں

آئیں ہے ندا پھر سے بلاتے مرے آقا
کھلتا نبیؐ جی آپ کا در دیکھ رہے ہیں

پہنچے درِ اقدس پہ تو جو حال ہوا ہے
ہم پھر سے وہی دیدہء تر دیکھ رہے ہیں

شہنازؔ ہم بھی سیکھیں گے آداب مدینہ
ہم ایک نیا طرزِ ہنر دیکھ رہے ہیں



پھر ملی مجھ کو اک بشارت ہے
عشق کرنا بھی اک عبادت ہے

ان کی چاہت کو ڈھونڈنے کے لئے
اور باقی ابھی ریاضت ہے

ہر لمحے ہو جبین سجدے میں
سیدِ دو جہاںؐ سے نسبت ہے

جب بھی مانگو تو مجھ سے مانگو تم
میرے رب کی یہ ہی ہدایت ہے

ہو بصیرت تجھے عطا شہنازؔ
سمجھو پیغام گر بصارت ہے



ابنِ آدم وہ یکتا ہے
ذکر سے جن کے دہن سجا ہے

میں نے ہر سو ڈھونڈا ان کو
دل میں ان کو پا ہی لیا ہے

جس رستے پر میں چلتی ہوں
ان کا ہی تو نقشِ پا ہے

سجدے آنکھوں سے ٹپکے ہیں
نور کا جب ہالہ دیکھا ہے

قسمت ہے شہنازؔ کی بدلی
اسمِ اعظم جب بھی پڑھا ہے



تری رحمت کو پانا چاہتے ہیں
درِ طیبہ پہ آنا چاہتے ہیں

طلب اب دید کی بڑھنے لگی ہے
وہ در وہ آستانہ چاہتے ہیں

نبیؐ کے عشق میں مدہوش ہو کر
جنوں اپنا بڑھانا چاہتے ہیں

ہماری جھولیاں بھر دیں گے آقا
سوالی بن کے جانا چاہتے ہیں

نہیں شہنازؔ تجھ سے دور منزل
تجھے وہ تو بلانا چاہتے ہیں



ہے کتنا مقدس یہ دن آج کا
کہ تشریف لائے علی مرتضیٰ

کرم کیسا رب نے تھا اپنا کیا
کہ نورِ علی وقفِ کعبہ ہوا

نبیؐ کو علی سا مصاحب ملا
جو رغبت سے ہوتا تھا اُن پر فدا

محبت محمدؐ سے تھی بے کنار
علی سا نہیں ہے کوئی دوسرا

مقدّر پہ ہے فخر شہنازؔ کو
کہ حُبِ علی میں جسے سب ملا



ہو گئی آج میری شنوائی
کس نے کی ہے مری پزیرائی

میں تصور میں آپ کے گم ہوں
ڈھونڈنے آپ کو چلی آ ئی

سامنے میرے رو ضہء اقدس
کیسی قسمت میں یہ گھڑی آئی

اب ہے شاہد کے سامنے مسجود
اک خوشی دل میں ہے اتر ائی

پھر سے شہنآز کو بلاتے ہیں
میرے دل کی مراد بر آ ئی

تمت بالخیر